جشن جہلم کے نام پر فحاشی اور جواء عروج پر انتظامیہ نے آنکھیں بند کر لیں

عرس سے کئی ہفتے قبل چندہ لینے والی ٹولیوں نے دھمالیں اور ڈھول پیٹنے شروع کر دیئے' مساجد بھی محفوظ نہ رہیں: جمعیت اہلحدیث جہلم کا الزام

جہلم (پ ر) "جشن جہلم" کے نام پر جہلم میں فحاشی' عریانی اور جوئے بازی اور عرس سلیمانی پارس کے نام پر ڈھول ڈھمکے پر دھمال ڈالنے والوں نے شہر بھر میں جو ہڑبونگ مچا کر شہریوں کا سکون اور مساجد کی بے حرمتی کا جو ناجائز دھندا شروع کیا گیا ہے اس کا کسی بھی اسلامی ہی نہیں کسی عام مہذب ملک میں بھی جواز نہیں ہے۔ ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہوئے ارباب اقتدار و اختیار سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کو اس نام نہاد جشن جہلم کے اجازت نامہ کو منسوخ کرنے کا پابند بنایا جائے۔ یہ مطالبہ یہاں جامعہ علوم اثریہ جہلم میں رئیس الجامعہ اور مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ممتاز رہنما اور مرکزی نائب امیر علامہ محمد مدنی کی صدارت میں ہونے والی عظیم الشان کانفرنس میں ایک قرارداد کی شکل میں کیا۔ قرارداد میں مزید کہا گیا کہ گذشتہ کئی روز سے قائم جشن جہلم کے نام پر میلہ اور اس کی آڑ میں جوئے' فحاشی اور عریانی کی شدید مذمت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں سلیمان پارس کی قبر پر عرس سے کئی ہفتے قبل ہی شہر بھر کے گلی کوچوں اور بازاروں میں ڈھول ڈھمکے والوں نے ٹولیاں بنا بنا کر شہریوں کا سکون غارت کر رکھا ہے۔ گلی گلی' محلے محلے نشئی اور آوارہ نوجوانوں کی ٹولیاں عرس کے نام پر دھمالیں ڈالتے ہوئے لوگوں سے پیسے بٹورنے کیلئے نہ دن دیکھتے ہیں اور نہ رات' نہ بیماروں کا آرام اور نہ ہی طلباء کی تعلیم کا خیال کرتے ہیں۔ بالخصوص مساجد کا تو یہ بالکل ہی احترام نہیں کرتے' نمازوں کے اوقات میں مساجد کے عین سامنے ڈھول بجا کر دھمالیں ڈالتے ہوئے نمازیوں کی نمازیں خراب کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے شہر میں امن عامہ کا مسئلہ بھی پیدا ہو سکتا۔ لہٰذا ضلعی انتظامیہ کو اس سنگین مسئلہ کا فوری نوٹس لینا چاہیے وگرنہ حالات کی مکمل ذمہ داری مقامی انتظامیہ پر ہو گی۔ قرارداد میں متفقہ طور پر مطالبہ کیا گیا کہ "جشن جہلم" کے نام پر جوئے اور فحاشی کے بیہودہ پروگرام کو فی الفور بند کیا جائے اور عرس سلیمان پارس کے نام پر ڈھول ڈھمکے پر فوراً پابندی لگائی جائے۔

"جشنِ جہلم" کے نام پر قائم فحاشی اور قمار بازی کے اڈے کو بند کروانے کی کوششوں پر

ضلعی انتظامیہ کی "بے بسی" اور نادیدہ قوتوں کی "کارستانی"

امسال سلمان پارس کے میلے سے ایک ماہ پہلے ہی نوجوان نسل کو گمراہ کرنے اور عوام کو لوٹنے کی غرض سے "جشن جہلم" کے نام پر فحاشی، عریاں ناچ گانے، قحبہ خانے اور کھلم کھلا جواء بازی کا اڈا کھول دیا گیا جس پر اہلیانِ جہلم نے بھرپور احتجاج کیا۔ اس احتجاج کا آغاز ینگ ویلفیئر کونسل نے کیا۔ اس کے بعد جہلم کی دیگر تنظیمیں اور مذہبی جماعتیں شامل ہوتی گئیں۔ 22 جولائی کو جامعہ اثریہ میں منعقدہ سیرت کانفرنس میں اسکے خلاف شدید احتجاج کیا گیا اور متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی، اسکے بعد تو مذمتی قراردادوں کا سلسلہ چل نکلا۔ بیشتر مساجد میں خطباتِ جمعہ میں قراردادیں منظور ہوئیں۔ کئی تنظیموں کے وفود انتظامیہ کو ملے۔ مگر انتظامیہ میلہ بند کروانے میں ناکام رہی۔ بالآخر اس کے خلاف احتجاج کو منظم، مربوط اور مضبوط کرنے کے لیے اہلحدیث یوتھ فورس اور ینگ ویلفیئر کونسل نے مشترکہ طور پر مورخہ 8 اگست کو المرکز ہال میں اہالیانِ جہلم کی ایک بھرپور میٹنگ بلائی، جس میں شہر بھر کی مختلف مذہبی، سماجی اور کاروباری تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے جلسہ و جلوس اور دھرنے سے پہلے انتظامیہ سے ملنے کا فیصلہ کیا۔ پروگرام کے مطابق اگلے روز 10 بجے ڈپٹی کمشنر کو ایک بھرپور وفد ملا، ڈی سی صاحب نے اسسٹنٹ کمشنر اور سٹی مجسٹریٹ قاضی نصیر احمد صاحب کو بھی بلا لیا۔ انتظامیہ نے بڑے اچھے ماحول میں وفد کے مطالبات سنے۔ جس کے بعد فیصلہ ہوا کہ جوئے کو آج ختم کر دیا جائے گا، جبکہ ناچ گانے وغیرہ کو پہلے ہی بند

کروایا جا چکا ہے۔اور واقعتاً انتظامیہ نے اپنے قول کو عملی جامہ پہنا دیا۔اور اسی روز جواء بند ہو گیا...... مگر ابھی جہلم کے شہریوں نے اطمینان کا سانس لیا ہی تھا کہ حرام کمائی میں سے حصہ وصول کرنے والی غیر مرئی قوتیں سرگرم ہو گئیں، اور اگلے روز جواء دوبارہ شروع ہو گیا۔اور اسکے بعد آنکھ مچولی کا ایسا سلسلہ شروع ہوا کہ اگر ایک روز شہریوں کے احتجاج کے بعد انتظامیہ جواء بند کرواتی تو اگلے روز نادیدہ قوتیں اسے جاری کروا دیتیں۔اس سلسلہ میں مورخہ 12 اگست کو جامعہ علوم اثریہ میں ایک بھرپور ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔جس میں انتظامیہ کے اس ناروا رویہ پر حیرت کا اظہار کیا گیا کہ وہ کونسی ایسی قوت ہے جو انتظامیہ سے بڑھ کر طاقتور ہے، جس نے عملی طور پر انتظامیہ کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے جہلم کی تمام مذہبی، سیاسی، کاروباری اور سماجی تنظیموں نے اس رویہ پر شدید احتجاج کا اظہار کیا اور واضح الفاظ میں کہا کہ اہلیان جہلم اس قسم کی تفریح اور میلے ٹھیلے کے ہرگز متحمل نہیں ہیں۔ جس میں ان کی نوجوان نسل کے اخلاق اور کردار کو تباہ کیا جائے۔انہوں نے اپیل کی کہ آئندہ اس قسم کے میلوں پر مستقل پابندی لگا دی جائے۔

جشن جہلم: روکنے کے باوجود 24 گھنٹے بعد جوا دوبارہ شروع ہو گیا

انتظامیہ عریانی اور قمار بازی بند کرائے ورنہ احتجاجی تحریک چلائی جائے گی ۔ مساجد میں علماء کے خطبات

جہلم (پ ر) جہلم میں جشن جہلم کے نام پر قائم فحاشی، عریانی، منشیات اور قمار بازی کے اڈے کو فی الفور بند نہ کیا گیا تو اہلیان جہلم انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اور اسکی تمام ذمہ داری مقامی ضلعی انتظامیہ پر عائد ہو گی اس وارننگ کا اعلان گزشتہ روز مختلف مکاتب فکر کی مساجد میں خطبہ جمعہ المبارک کے عظیم الشان اجتماعات سے علماء کرام نے خطاب کرتے ہوئے کیا جہلم شہر کی مرکزی جامع مسجد چوک میں مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے ممتاز رہنما علامہ محمد فاضل مدینہ یونیورسٹی رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم ضلع جہلم کی سب سے بڑی جامع مسجد سلطان جامعہ علوم اثریہ میں مدیر المجاہد حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے اور جامع مسجد اہلحدیث لاہور موڑ میں حافظ احمد حقیق جامع علیا اہلحدیث سول لائن عقب ڈی سی ہاؤس میں مولانا فیض احمد بھٹی جامع مسجد اسلامی اہلحدیث کریم پورہ روڈ نزد ایس پی ہاؤس میں مولانا غلام مصطفی ظہیر جامع مسجد ابوبکر اہلحدیث ڈھوک جمعہ میں مولانا محمد عبداللہ فاضل مدینہ یونیورسٹی جامع مسجد اہلحدیث مستریاں محلہ میں مولانا عطاء اللہ ثاقب جامع مسجد مبارک متین محلہ میں قاری مہتاب الرحمان اور دیگر مختلف مکاتب فکر کی بیشتر مساجد سے علماء کرام شیخ عظام نے واضح کیا کہ گزشتہ روز مقامی انتظامیہ سے ایک معاہدہ طے پایا تھا مگر انتظامیہ اپنا وعدہ نبھانے میں ناکام رہی ہے اور چوبیس گھنٹے کے گزرنے کے بعد دوبارہ جوا شروع کرا دیا گیا ہے۔ علماء کرام اور جہلم کی تمام سیاسی سماجی کاروباری تنظیموں نے مطالبہ کیا کہ ملک بھر میں قائم فحاشی ناچ گانے اور قمار بازی کے اڈے فی الفور بند کرنے کے احکامات جاری کئے جائیں جہاں سے نوجوان نسل کے اخلاق و تربیت کو تباہ و برباد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے چیف ایگزیکٹو پاکستان جنرل مشرف سے ذاتی دلچسپی لینے کی بھی اپیل کی۔

عرس سلیمان پارس اور جشن جہلم کے نام پر فحاشی کا سلسلہ بند کیا جائے: اہلحدیث یوتھ فورس

جہلم (نامہ نگار) جشن جہلم' کے نام پر جہلم میں فحاشی' عریانی اور جوئے بازی اور عرس سلیمانی پارس کے نام پر ڈھول ڈھمکے پر دھمال ڈالنے والوں نے شہر بھر میں جو ہڑبونگ مچا کر شہریوں کا سکون اور مساجد کی بے حرمتی کا جو ناجائز دھندا شروع کیا ہے اس کا کسی بھی اسلامی ہی نہیں جہلم' کے اجازت نامہ کو منسوخ کرنے کا پابند بنایا جائے۔یہ مطالبہ یہاں جامعہ علوم اثریہ جہلم میں رئیس الجامعہ اور مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ممتاز رہنما اور مرکزی نائب امیر علامہ محمد مدنی کی صدارت میں ہونے والی کانفرنس میں ایک قرارداد کی شکل میں کیا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ عرس سے کئی ہفتے قبل ہی شہر بھر کے گلی کوچوں اور بازاروں میں ڈھول ڈھمکے والوں نے ٹولیاں بنا بنا کر شہریوں کا سکون غارت کر رکھا ہے گلی گلی محلے محلے نشئی اور آوارہ نوجوانوں کی ٹولیاں عرس کے نام پر دھمالیں ڈالتے ہوئے لوگوں سے پیسے بٹورنے کیلئے نہ دن دیکھتے ہیں اور نہ رات نہ بیماروں کا آرام نہ ہی طلبہ کی تعلیم کا خیال کرتے ہیں۔

"جشن جہلم" کے خلاف اہلیانِ جہلم کے شدید احتجاج کی اخباری جھلکیاں

دینہ اور جہلم میں ویلفیئر میلہ کے نام پر جوا اور فحاشی کا بازار گرم ہو گیا

انتظامیہ نے کارروائی نہ کی تو احتجاجی تحریک چلائی جائے گی: 35 سماجی و مذہبی تنظیموں کی وارننگ

جہلم (نامہ نگار) ویلفیئر میلہ کے نام پر لوگوں کی جیب پر ڈاکہ نہیں ڈالنے دیا جائے گا۔ جہلم شہر کی سماجی اور مذہبی تنظیموں نے جشن جہلم کی آڑ میں فحاشی اور جوابازی کے خلاف احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کر دیا۔ المرکز ہال میں شہر کی 35 سے زائد سماجی اور مذہبی تنظیموں کے ایک اجلاس میں جشن جہلم کی آڑ میں لگائے گئے میلہ میں سرعام فحاشی اور جوابازی کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے فیصلہ کیا گیا کہ اگر ویلفیئر میلہ کے نام سے دینہ اور جہلم میں لگائے گئے میلوں کو سرعام فحاشی اور جوابازی سے نہ روکا گیا تو اس کے خلاف احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔ اجلاس میں متعدد نمائندوں نے اس بات کی شدید مذمت کی کہ سماجی اور مذہبی تنظیموں کی طرف سے انتظامیہ اور مانیٹرنگ سیل کے نوٹس میں لانے کے باوجود فحاشی اور جوابازی بند نہیں کرائی گئی اور انہیں انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور کیا گیا۔ اجلاس میں شریک نمائندوں نے فیصلہ کیا کہ کل آخری بار ڈپٹی کمشنر جہلم کے پاس اپنا احتجاج ریکارڈ کرانے اور جشن جہلم میں فحاشی' عریانی اور جوابازی کو بند کرانے اور بابا سلیمان پارس کے عرس کے موقع پر سرکس اور دیگر کھیل تماشوں کی آڑ میں فحاشی اور جوابازی کرانے والوں کو اس کی اجازت نہ دینے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ جس کے بعد احتجاجی تحریک کے آئندہ لائحہ عمل کا اعلان پریس کانفرنس میں کیا جائے گا۔

ٹی وی اور ڈش انٹینا کی تباہ کاریاں : ہائی کورٹ بھی "پھٹ" پڑا

ٹی وی اور ڈش انٹینا نے مسلم معاشرہ تباہ کر دیا ہے: ہائیکورٹ

نوجوان نسل نام نہاد خواہشوں اور خوابوں میں کھو گئی ہے والدین کی عزت وقدر برباد ہو رہی ہے

محبت کی شادی کرنے والی لڑکی کو شوہر کے ساتھ جانے کی اجازت دیتے ہوئے جسٹس خواجہ شریف کے ریمارکس

لاہور (این این آئی) عدالت عالیہ لاہور کے مسٹر جسٹس خواجہ محمد شریف نے ریمارکس دیئے ہیں کہ ٹی وی اور ڈش انٹینا نے مسلم معاشرہ کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ ہمارے ڈراموں میں جس طرح کا ماحول اور حالات دکھائے جاتے ہیں اس سے ہماری نوجوان نسل برائیوں میں مبتلا ہو رہی ہے اور نام نہاد خواہشوں اور خوابوں کے چکروں میں پڑ کر رہ گئی ہے۔ نوجوان نسل کے اس اقدام سے ان کے والدین کی عزت وقدر برباد ہو رہی ہے۔ فاضل جج نے

"جشن عید میلاد" پر امسال بھی باہمی سر پھٹول

کراچی' سکھر اور میرپور میں میلاد النبیؐ کے جلوسوں پر پتھراؤ' پولیس اہلکاروں سمیت درجنوں افراد زخمی

[illegible]

لاہور (اپنے نامہ نگاروں سے) کراچی' سکھر اور میرپور میں عید میلادالنبیؐ کے جلوسوں پر شرپسند عناصر کے پتھراؤ کے نتیجے میں درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ کراچی سے نمائندہ نوائے وقت کے مطابق قائد آباد' اورنگی اور سولجر بازار میں پتھراؤ اور دو مسلح گروپوں میں تصادم کے نتیجے میں 11 افر

بقیہ نمبر 29 صفحہ 15 پر

LAST WARNING

جشن جہلم، مذہبی تنظیموں نے فحاشی کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کر دیا

اگر ویلفیئر میلہ کے نام پر دینہ اور جہلم میں لگائے گئے میلوں کو سرعام فحاشی اور جوئے بازی سے نہ روکا گیا تو انتہائی اقدام اٹھانے پر مجبور ہو جائیں گے 35 سے زائد تنظیموں کی وارننگ

جہلم (بیورو رپورٹ) ویلفیئر کے نام پر لوگوں کی جیب پر ڈاکہ نہیں ڈالنے دیا جائے گا جہلم شہر کی سماجی اور مذہبی تنظیموں نے جشن جہلم کی آڑ میں فحاشی اور جوابازی کے خلاف احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کر دیا المرکز ہال میں شہر کی 35 سے زائد سماجی اور مذہبی تنظیموں کے ایک اجلاس میں، جشن جہلم کی آڑ میں لگائے گئے میلہ میں سرعام فحاشی اور جوابازی کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 1 صفحہ 6 پر

ناقابلِ یقین

داتادربار: جنسی وخونی کھیل کے پراسرار اڈے کا انکشاف

در جنوں برہنہ لڑکیاں رہتی ہیں جنہیں درندہ صفت شخص کیساتھ سونے پر مجبور کیا جاتا ہے

جاوید عرف جانو شاہ کے ڈیرے پر لڑکیوں کے پاؤں میں کیل ٹھونکے گئے' تیزاب انڈیلا گیا

بھاگنے والی لڑکیوں کو ہلاک یا فروخت کردیا جاتا ہے: فرار ہونیوالی ملتان کی لڑکی کے انکشافات

روزنامہ نوائے وقت نے 29 جولائی 2000ء کو آخری صفحے پر نمایاں سرخی کے ساتھ یہ خبر شائع کی کہ "داتادربار" جنسی و خونی کھیل کے پراسرار اڈے کا انکشاف۔ اس خبر کے ضمن میں جن حقائق کا تذکرہ کیا گیا وہ انسانی ضمیر کو چونکا دینے والے اور رونگٹے کھڑے کردینے والے ہیں۔ اخبار کے مطابق وہاں درجنوں برہنہ لڑکیاں رہتی ہیں، جنہیں درندہ صفت اپنی ہوس کا نشانہ بناتے ہیں، لڑکیوں کے پاؤں مین کیل اور سروں پر تیزاب انڈیلا جاتا ہے، فرار کی کوشش کرنے والی لڑکیوں کو داتادربار کی سیکورٹی پکڑ کر پھر سے درندوں کے حوالے کردیتی ہے۔

قارئین کرام! یہ حال ہے پاکستان کے سب سے بڑے دربار کا...... جہاں لوگ کسبِ فیض کے لئے آتے ہیں، مگر عقیدہ و ایمان سے ہاتھ دھونے کے ساتھ ساتھ عصمت و عفت بھی لٹا کر جاتے ہیں۔ یہ انکشاف شکیلہ ظفر نامی اس لڑکی نے پولیس کے سامنے کیا، جو اپنی والدہ کے ساتھ داتادربار پر حاضری دینے کے لئے آئی اور وہاں سے رضیہ نامی عورت نے اسے قریب ہی درندوں کے ڈیرے پر پہنچادیا، کیا لاہور کی پولیس کو معلوم نہیں کہ داتادربار کو عصمت دری کا اڈا بنا کر رکھ دیا گیا ہے، دربار کی سیکورٹی کا چلن آپ پڑھ چکے ہیں۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ کیا یہ انسانی حقوق تار تار کرنے کی ناپاک کوشش نہیں؟ انسانی حقوق کے ٹھیکے داروں کی زبانیں یہاں کیوں گنگ ہیں؟ درباروں اور خانقاہوں کو روحانیت کا مرکز کہنے والے مذہبی راہنما ان واقعات پر کیوں مہر بلب ہیں؟ کیا حکومت دربار کی چاردیواری میں سیکورٹی انتظامات سخت نہیں کرسکتی؟ یا وہ سمجھتی ہے کہ یہاں پر صاحبِ دربار کی حکومت ہے، عوام کو سیکورٹی سے غرض ہے اس کا انتظام حکومت کرے یا علی ہجویریؒ...... لیکن سنئے! انسان تو مرنے کے بعد اپنی حفاظت بھی نہیں کرسکتا، کسی دوسرے کی کیا کرے گا؟ یہ جہالت نہیں تو اور کیا ہے کہ عرشِ معلیٰ کے رب کو چھوڑ کر مٹی کے نیچے مدفون انسان کو داتا سمجھا جائے اور اس سے مانگا جائے، جبکہ ہمارے اور اس کے درمیان قیامت تک کے لئے برزخ کی دیوار حائل ہو چکی ہے، اب وہ ہماری کوئی بات سن ہی نہیں سکتا تو قبول کیسے کرسکتا ہے؟ جو داتا صاحب زیارت کے لئے آنے والی معصوم بچیوں کی عصمت نہیں بچا سکتے وہ دیگر ضرورت مندوں کی ضرورتیں کیا پوری کریں گے؟ اس لئے ہم جملہ مسلمان بھائیوں کو ازراہِ ہمدردی نصیحت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو داتا کہنا شرک ہے، اگر ہم اپنی ضرورتیں پوری کروانا چاہتے ہیں تو صرف اللہ کے دربار پر حاضری دیں، نیک ہیں تب بھی، گنگار ہیں تب بھی، کیوں کہ وہ ہم سب کا رب ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم کسی کے متعلق بطور حکایت بھی لفظ "داتا" یا "دربار" لکھتے ہیں تو ڈر لگتا ہے، کہیں اللہ کا عذاب نہ آجائے۔ کہیں آسمان پھٹ نہ جائے اور زمین شق نہ ہو جائے، آخر میں ہم روزنامہ نوائے وقت کی توجہ اس کے شائع ہونے والے ملی ایڈیشنوں کی طرف مبذول کرواتے ہیں جن میں تقریباً ہر ہفتے درباروں، عرسوں اور خانقاہوں کی غیر شرعی فضیلت پر مضامین شائع ہوتے ہیں، ملی ایڈیشن کے انچارج صاحب سے استدعا ہے کہ وہ تحقیق فرمائیں، کتاب و سنت اور ائمہ اربعہ کی فقہ کی روشنی میں قبروں کو پختہ بنانے اور ان پر مزارات تعمیر کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ (ماہنامہ دعوۃ التوحید اسلام آباد)